دولت مند آدمی اللہ کے فضل کا محض عارضی متولی ہے

(سورۃ حدید،آیت ۷)

جولوگ سونااور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں

اوراللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ،

انہیں ایک دردناک عذاب کی بشارت دے دو

(التوبہ:۳۴)

عیش وآرام میں مگن رہنے کوناپسند کیا گیا ہے

(الانعام: آیت۱۴۱، الاعراف:۳۱، ھود:۶، الانبیاء:۱۳)۔

یہ چیز فرد کوسماج اوراللہ سے کاٹ دیتی ہے

اورعقلی وسماجی قوتوں کوکمزور کرتی ہے۔

جولوگ جسمانی یادماغی طور پرکام کرنے سے معذور ہیں

ان کاحق سماج کی پیداوار پر ہے۔

(بقرہ:۱۱۰،۲۵۴،التوبہ:۶۰،المزمل:۲۰،الذاریات:۱۹،بنی اسرائیل:۲۶،۲۹،التوبہ:۳۴،۳۶)

کسی ضرورت مندکودی ہوئی رقم واپس لینے میں

اللہ تعالیٰ نرمی اورمہربانی کوپسند فرماتا ہے

(بقرہ: ۲۷۸ تا ۲۸۱)

مال ضائع کرنے کواسلام میں منع کیا گیا ہے

(بنی اسرائیل: ۲۶، ۲۷)

جواکھیلنے کوممنوع قراردیتے ہوئے قرآن میں ان چیزوں کوشیطانی کام کہا گیا ہے۔

(مائدہ:۹۰)

ان چیزوں میں بغیر محنت جلد سے جلد کچھ کمانے کی حرص ہوتی ہے۔

مال پر تصرف کے حق میں اس کو جمع کرکے رکھنے کا حق شامل نہیں ہے ۔

(سورۃالتوبہ: آیت ۳۴،۳۵)

صدقہ کی مدیں متعین نہیں ہیں

اسے فرداورسماج کی صواب دید پرچھوڑ دیا گیا ہے۔

صدقہ وصول کرنااوراسے (مفادعامہ میں) استعمال کرنا

اولی الامر

(ایسے اصحاب جوحکومت،روحانی،علمی،سماجی اوردیگراعتبار سے مقتدرہوں)

کی لازمی / رضاکارانہ ذمہداری ہے

(التوبہ:۱۰۳مع النساء:۵۹)۔

" تاکہ مال تمھارے مالداروں کے درمیان ہی گردش نہ کرتا رہے "

(الحشر:۷)

کبھی کبھی اللہ تعالیٰ بندے کوان ہدایات کی نافرمانی کرنے کے منفی نتائج،

اس سے اپنافضل واپس لےکراس کی زندگی میں ہی دکھادیتے ہیں۔

(القلم: ۱۷ تا ۳۳)

صالح اوربااخلاق لوگوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ

وہ بدعنوانی وبدکاری کے پھیلاؤ کے خلاف آوازاٹھاتے رہیں او

رلوگوں کوسیدھے رستے کی طرف آنے کی دعوت دیتے رہیں۔

(سورۃ آل عمران:۱۰۴،۱۱۰،سورۃ ھود: آیت۱۱۶،۱۱۷)۔

عوامی مفاد کو لاحاصل نجی ملکیت پر فوقیت دی گئی ہے ۔

(النساء: آیت۴)

قرآن میں زکوٰۃ کی مدیں بیان فرمادی گئی ہیں

(التوبہ:۶۰)